

خطر ہے رشتہ الفت رگ گردن نہ ہو جائے ۱۔ تشریح:

خطرہ یہ ہے کہ

الفت کا رشتہ میری

گردن کی رگ نہ

بن جائے اور اس

وجہ سے گردن اکڑ

غزور دوستی آفت ہے، تو دشمن نہ ہو جاوے

سمجھ اُس فصل میں کوتاہی نشو و نما غالب

اگر گل سرو کے قامت پہ پیرا ہن نہ ہو جاوے

نہ جائے۔ محبوب کی دوستی اور محبت پر مغزور ہو جانا ایک آفت ہے۔ ایسا نہ

ہو کہ اے محبوب! آج تو دوستی پر مائل ہے تو کل دشمن بن جائے۔

۲۔ تشریح: اگر فصل بہار میں پھول بڑھ بڑھ کر اور نمودار پا کر سرو کے

جسم پر لباس نہ بن جائیں تو سمجھ لیا جائیے کہ بہار نشو و نما کا کمال نہ دکھاسکی،

بلکہ اس کا دعوائے کمال ادھورا رہ گیا۔

مطلب یہ ہے، فصل بہار میں نشو و نما کا جوش اس درجہ ہونا چاہیے کہ

پھولوں کے پودے بڑھ بڑھ کر بلند ہوتے جائیں، یہاں تک کہ معلوم ہو، سرو نے

پھولوں کا لباس پہن لیا ہے اور اس کا کوئی حصہ اس لباس سے خالی نہیں۔



فریاد کی کوئی لے نہیں ہے نالہ پابند نے نہیں ہے

کیوں بوتے ہیں باغبان تو بنے گر باغ گداے مے نہیں ہے

بہر چند ہر ایک شے میں تو ہے پر تجھ سی تو کوئی شے نہیں ہے

ہاں، کھائیو مت فریب ہستی بہر چند کہیں کہ ہے "نہیں ہے

شادی سے گزر کہ غم نہ ہووے اُردی ہو نہ ہو تو دے نہیں ہے